السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن خطیب کےلیے منبر کہاں رکھا جائے؟ کیا اس کےلیے شریعت میں کوئی مخصوص جگہ مقرر ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں مصلی کے اوپر درمیان میں رکھنا عین سنت ہے۔ لیکن اکثر کہتے ہیں کہ کہیں بھی رکھا جاجائے خواہ مصلی کے اوپر ہو، یا مصلی کے دائیں یا بائیں کوئی مضائقہ نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی ایسی حدیثی روایت نظر سے نہیں گزری جس میں عہد رسالت میں منبر نبوی کی جگہ کی تعیین مذکور ہو، البتہ تاریخی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ مین منبر مصلی کے دائیں جانب قبلہ کی دیوار سے بالکل قریب رکھا ہوا تھا۔

''یصلی بجنب المنبر رکعتین، ویجعل عمودالمنبر حذاء منکبہ الآیمن ویستقبل الساریة التی إلی جانبہا الصندوق، وتکون الدائرة التی فی قبلة المسجد بین عینیہ، فذلک موقف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل اَن یغیر المسجد،، (احیاء العلوم 1/161 فی ذکر آداب زیارة المدینة).

''فعلم عمر بن عبدالعزیز المسجد الأول الذي کان علی عہد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فکان جدار القبلة من وراء المنبر ذراعا قال: وموضع المنبر لم یغیر کما سیأتی، ویعد کل البعد اَن یجعل النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم موضع منبرہ فی طرف مسجدہ ولا یتوسط أصحابہ،، (وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفی للسمہودی 1/356/345).

''ویستحب اَن یکون المنبر علی یمین القبلة، لاَن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہکذا صنع،، (المغنی لابن قدامہ 3/1619) ''قولہ: کَانَ مِنبرُ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ عَلَی یَمِینِ القِبلَةِ لَم أَجِدہُ حَدِیثًا وَلَکِنَّہُ کَمَا قَالَ فَالمُستَندُ فِیہِ إلَی المُشَاہَدَةِ وَیُؤَیِّدُہُ حَدِیثُ سَہلِ بنِ سَعدٍ فِي البُخَارِيّ فِي قِصَّةِ عَمَلِ المَرأَةِ المِنبَرَ قَالَ فَاحتَمَلَہُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَہُ حَیثُ تَرَونَ،، تلخیص الجبیر (92/63).

جمعہ کے دن خاص خطبہ کے وقت منبر نبوی کا موضع مذکور سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھا جانا منقول نہیں، اور خاص اس مضمون کی روایت نظر سے گزری کہ خطبہ کے وقت منبر عین مصلی پر رکھ دیا جاتا تھا۔ باایں ہمہ تمام حاضرین تک خطیب کی آواز پہنچنے کی غرض سے خطبہ کے وقت منبر کو قبلہ کی دیوار سے دور بیچ مسجد میں رکھ دیا جائے تو مضائقہ نہیں، اور نہ عین مصلی پر رکھ کر خطبہ دینے میں کوئی حرج ہے۔ منبر بنائے جانے سے پہلے آپ کھجور کے جس تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے وہ قبلہ کی دیوار سے کافی فاصلہ پر تھا۔ (مصباح بستی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 395

محدث فتویٰ